Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم جنوری

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۳۵/۷۰ | ۲۹ شہادت ۱۳۶۰ ہش ۲ احسان ۱۳۶۰ ہش ۲ جولائی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۵۰

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۳۰ احسان / جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ کل ۲۹ جون رات دس بجے کی اطلاع منظر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ کو ہمیشہ تندرست و توانا اور خوش و خرم رکھے۔ آپ کو دن اور رات پوری تندہی سے جملہ دین حق کی عالمگیر مہم کا قائد و سپہ سالار بنائے رکھے۔ اور ہر گام پر اپنی تائید سے نوازے آمین

-• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت یابی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ اس سے شرم کرتا ہے کہ کوئی اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور وہ خالی واپس کر دے

اتا ہے اور سب کچھ اتا ہے مگر آنکھوں کے اندھے جو فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے

ارشاد باری تعالیٰ

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ج (الفرقان - ۷۸)

ترجمہ۔ (اے رسول) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے۔ اگر تمہاری طرف سے دعا (اور استغفار) نہ ہو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب باحیا سخی ہے وہ شرم کرتا ہے اپنے بندے سے کہ وہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھ کو اٹھائے اور وہ اسے خالی واپس کر دے (بخاری)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"ایک بچہ جب بھوک سے بے تاب ہو کر دودھ کے لئے چلاتا اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے۔ بچہ دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ مگر اس کی چیخیں دودھ کو کیونکر کھینچ لاتی ہیں؟ اس کا ہر ایک کو تجربہ ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ مائیں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتیں مگر بچہ کی چلاہٹ ہے کہ دودھ کو کھینچ لاتی ہے۔ تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو وہ کچھ نہیں کھینچ کر لا سکتیں؟ آتا ہے اور سب کچھ آتا ہے۔ مگر آنکھوں کے اندھے جو فاضل اور فلاسفر بنے بیٹھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے۔ بچہ کو جو مناسبت ماں سے ہے۔ اس تعلق اور رشتہ کو انسان اپنے ذہن میں رکھ کر اگر دعا کی فلاسفی پر غور کرے۔ تو بہت آسان اور سہل معلوم ہوتی ہے۔

دوسری قسم کا رحم یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک رحم مانگنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ مانگتے جاؤ ملتا جائے گا اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ کوئی لفاظی نہیں بلکہ یہ انسانی سرشت کا ایک لازمہ ہے۔ مانگنا انسان کا خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کا۔ جو نہیں سمجھتا اور نہیں مانتا وہ جھوٹا ہے۔ بچہ کی مثال جو میں نے بیان کی ہے وہ دعا کی فلاسفی کو خوب حل کر کے دکھاتی ہے"

(ملفوظات جلد اول ص ۱۳۳)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ تمام مجالس کی حاضری لازمی ہے۔ ہر ضلع تین خود ساختہ خیمے نصب کرے گا۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کا ۸۹ واں جلسہ سالانہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا نواسی ۸۹ واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر، مسعود احمد، پرنٹر، سمیر الدین، پریس: مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت، دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ر شعبان ۱۴۰۱ھ

۲ر وفا ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کی حقیقت، عظمت و فضیلت اور عظیم الشان برکات

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں رمضان کے روزوں کا حکم دیا ہے وہاں اس کی علت غائی اور عظمت و فضیلت پر بھی روشنی ڈالی ہے اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی احادیث مبارکہ میں بھی رمضان کی عظیم الشان برکات کو واضح کر کے اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کو بہت زور دار انداز میں ذہن نشین کرایا ہے۔ گزشتہ اداریوں میں ہم رمضان کی عظمت و فضیلت اور عظیم الشان برکات کو قرآن مجید کی آیات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کی رو سے ایک حد تک واضح کر چکے ہیں۔

اسی تسلسل میں آج ہم سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بعض پُر معارف ارشادات ذیل میں ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔ حضور اقدس کے یہ ارشادات اور اقوال قرآنی آیات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ میں بیان فرمودہ نکات معرفت پر مبنی نہیں بلکہ ان کی بہت بصیرت افروز تشریح و توضیح پر مشتمل ہیں۔

اس ضمن میں حضور اقدس نے سب سے پہلے رمضان کی حقیقت اور اس کی فلاسفی پر روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اوّل اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے، دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش (اپنے اندر) پیدا کرتا ہے اس لئے جسمانی اور روحانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا ہے میرے نزدیک یہ صحیح نہیں کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارتِ دینی ہوتی ہے۔"

(الحکم ۲۴ر جولائی ۱۹۰۱ء)

چونکہ رمضان کی اس حقیقت میں ہی اس کی عظمت پوشیدہ ہے اس لئے حضور اقدس نے رمضان کی عظمت پر بھی بہت وجد آفریں انداز میں روشنی ڈالی اور واضح فرمایا کہ رمضان میں جسمانی اور روحانی حرارت اور تپش کے باہم ملنے سے انسان کے دل میں ایک نور پیدا ہوتا ہے اور روحانی بینائی تیز ہونے کے نتیجہ میں کشف کا دروازہ کھلتا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّیٔ قلب کرتا ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے تا کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔"

(الحکم ۱۲ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

اس سے بڑا اجر کیا ہو سکتا ہے کہ انسان کا خدا تعالیٰ سے ایسا زندہ تعلق قائم ہو جائے کہ وہ رؤیا و کشوف اور الہامات کے ذریعہ اپنی ہستی کو خود اس پر آشکار کرے یہ نعمت انسان کو رمضان کے مہینہ میں اس کی مخصوص عبادات کو کما حقہٗ بجا لا کر نصیب ہو سکتی ہے اور لاکھوں اہل اللہ کا تجربہ اس امر پر شاہد ہے کہ انہیں رمضان کی انقلاب انگیز تاثیرات کے زیر اثر یہ نعمت نصیب ہوئی اور پھر کوئی چیز خدا تعالیٰ کے ساتھ ان کے پیوند کو منقطع نہ کر سکی۔

رمضان کی حقیقت اور اس کی عظمت و فضیلت معلوم ہو جانے کے بعد ہر شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ روزہ سے خدا تعالیٰ کا صرف یہ منشاء نہیں ہے کہ انسان بھوکا اور پیاسا رہے بلکہ منشاء اس سے بہت ارفع و اعلیٰ ہے۔ وہ کیا ہے؟ حضور اقدس نے واضح فرمایا ہے کہ منشاء خدا تعالیٰ کا اس سے یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے روح کی سیری اور سیرابی کا سامان ہو۔ چنانچہ حضور اقدس اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ روزہ سے خدا تعالیٰ کا کیا منشاء ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"تیسری بات جو اسلام کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں ہے کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت ہے اور اس کا ایک اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اُسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک خدا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزہ سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔ جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح و تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔"

(الحکم ۱۷ر جنوری ۱۹۰۷ء)

رمضان کی حقیقت اور اس کی عظمت و فضیلت سے صاف عیاں ہے کہ روزہ اور رمضان کی برکات بہت عظیم الشان ہیں اور یہ بہت ہی انقلاب انگیز تاثیرات کا حامل ہے۔ چنانچہ حضور اقدس اس کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں (اور حضور اقدس کے اس ارشاد پر ہی ہم اپنی معروضات کو ختم کرتے ہیں):۔

"جب میں نے چھ ماہ کے روزے رکھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ انبیاء کا کشف میں ملا اور انہوں نے کہا کہ تُو نے کیوں اپنے نفس کو اتنی مشقت میں ڈالا ہوا ہے، تُو اس سے باہر نکل۔ اس طرح جب انسان خدا کے واسطے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تُو کیوں مشقت میں پڑا ہے۔ مگر جو تکلّف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں خدا ان کو دوسری مشقت میں ڈال دیتا ہے اور نکالتا نہیں۔ اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا اس کے نفس پر شفقت کرے۔ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے لئے جہنم ہے اور خدا کی شفقت جنت۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو۔ جو آگ میں خود گرنا چاہتا ہے اسے تو وہ خدا آگ سے بچاتا ہے اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔"

(الحکم ۱۰ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

رمضان المبارک کے دوران

امرائے کرام و صدر اصحاب کی خدمت میں گذارش

(۱) عید فنڈ ہر دوست سے اُن کی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقریبات پر وصول فرمایا جاوے۔

(۲) فطرانہ کی شرح سال ۸۲-۱۹۸۱ء میں ۴/ (چار روپے) فی کس مقرر کی گئی ہے بیرونی جماعتیں اس میں سے ۱۰/ اور ربوہ کے حلقہ جات ۱۲/ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسائل رمضان

دارالافتاء ربوہ

(قسط چہارم)

فدیہ توفیق روزہ کا موجب ہے

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہیئے خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اسی سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ میں تجھ محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں ولاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اسی بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کی کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزہ سے محروم نہیں ہے

اس دنیا میں بہت سے لوگ بہانہ جو ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس تکلف کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شئے ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۸ تا ۲۶۰)

فدیہ

اگر انسان مریض ہو خواہ وہ مرض لاحق ہو یا ایسی حالت میں ہو جس میں روزہ رکھنا یقیناً مریض بنا دے گا جیسے حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت یا ایسا بوڑھا شخص جس کے قویٰ میں انحطاط شروع ہو چکا ہے یا پھر اتنا چھوٹا بچہ جس کے قویٰ نشوونما پا رہے ہیں تو ایسے روزہ نہیں رکھنا چاہیئے اور ایسے شخص کو اگر آسودگی حاصل ہو تو ایک آدمی کا کھانا کسی کو دینا چاہیئے اور اگر یہ طاقت نہ ہو تو نہ سہی ایسے شخص کی نیت ہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے روزہ کے برابر ہے اگر روک عارضی ہو اور بعد میں وہ دور ہو جائے تو خواہ فدیہ دیا ہو یا نہ دیا ہو روزہ بہرحال رکھنا ہوگا کیونکہ فدیہ دے دینے سے روزہ اپنی ذات میں ساقط نہیں ہو جاتا بلکہ یہ تو محض اس بات کا بدلہ ہے کہ ان دنوں میں باقی مسلمانوں کے ساتھ مل کر اس عبادت کو ادا نہیں کر سکتا یا اس بات کا شکرانہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عبادت کرنے کی توفیق بخشی ہے کیونکہ روزہ رکھ کر جو فدیہ دیتا ہے وہ زیادہ ثواب کا مستحق ہوتا ہے کیونکہ روزہ رکھنے کی توفیق پانے پر خدا تعالیٰ کا شکرانہ ادا کرتا ہے اور جو روزہ رکھنے سے معذور ہو وہ اپنے اس عذر کی وجہ سے بطور کفارہ دیتا ہے۔

آگے یہ عذر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ عارضی اور مستقل ان دونوں حالتوں میں فدیہ دینا چاہیئے پھر جب عذر دور ہو جائے تو روزہ بھی رکھنا چاہیئے غرضیکہ خواہ کوئی فدیہ بھی دیدے لیکن سال دو سال تین سال بعد جب بھی صحت اجازت دے اسے حسب استطاعت روزہ رکھنا ہوگا۔

سوائے اس صورت کے کہ پہلے مرض عارضی تھا اور صحت ہونے کے بعد وہ ارادہ کرتا رہا کہ آج رکھتا ہوں کل رکھتا ہوں کہ اس دوران میں اس کی صحت مستقل طور پر خراب ہو گئی تو ایسی صورت میں فدیہ کفایت کرے گا

(ارشاد حضرت مصلح موعود الفضل ۱۰ر اگست ۱۹۴۵ء)

سوال:۔ فدیہ رمضان کس پر واجب ہے کیا بوڑھا ضعیف، دائم المریض، حاملہ، مرضعہ وغیرہ جو آئندہ رمضان تک گنتی پوری کرنے کی توفیق نہ رکھتے ہوں صرف وہی فدیہ دیں یا وہ شخص بھی جو دائمی طور پر مجبور ہو جاتا ہے اور رمضان کے بعد تندرست ہو کر گنتی پوری کرنے کی توفیق رکھتا ہے اور توفیق پاتا ہے نیز فدیہ کی مقدار کیا ہے؟

جواب:۔ عام ہدایت یہ ہے کہ انسان روزے بھی رکھے اور اگر استطاعت ہو تو فدیہ بھی دے۔ روزوں کا رکھنا فرض ہوگا اور فدیہ کا ادا کرنا سنت باقی رمضان کے روزوں کا فدیہ اس شخص کے لئے ضروری نہیں جو وقتی طور پر بیمار ہونے کی وجہ سے چند روزے چھوڑ دینے پر مجبور ہو گیا ہو سوائے اس کے کہ وہ ان روزوں کی قضاء سے پہلے ہی اپنے مولیٰ کو پیارا ہو جائے۔ اس صورت میں اس کے ورثاء پر لازم ہوگا کہ یا تو وہ اس کی طرف سے روزوں کا فدیہ ادا کریں یا اتنے روزے رکھیں جو اس کے رہ گئے تھے۔

رمضان کے روزوں کا لازمی فدیہ صرف ایسے ذی استطاعت لوگوں کے لئے ہے جن کے متعلق یہ توقع نہ ہو کہ مستقبل قریب میں ان روزوں کی قضاء کر سکیں گے

جیسے بوڑھا ضعیف ہے یا کوئی دائم المریض ہے یا حاملہ اور مرضعہ ہے۔ فدیہ کی مقدار کیا ہے اس بارہ میں اصولی ہدایت یہ ہے کہ

مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ

(سورۃ المائدہ: ۹۰)

کے اصول کو مدنظر رکھا جائے۔ البتہ امام ابو حنیفہؒ نے اس کا اندازہ گندم کا نصف صاع یعنی پونے دو سیر کے قریب بیان کیا ہے اور یہ ایک فوت شدہ روزہ کا فدیہ ہوگا جو دو وقت کے کھانے کے لئے کفایت کرے گا۔

یہ ضروری نہیں کہ فدیہ کسی ایسے غریب کو ہی دیا جائے جو روزہ رکھتا ہو اصل مقصد مستحق نادار کو کھانا کھلانا ہے خواہ وہ روزہ رکھ سکتا ہو یا کسی عذر کی بناء پر روزہ نہ رکھ سکتا ہو اسی طرح فدیہ اسی پر واجب ہے جو ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو ورنہ ایک غیر مستطیع کیلئے ندامت توبہ۔ استغفار۔ دعا۔ ذکر الٰہی اور خدمت دین کا استلزام کفایت کرے گا

دائمی مسافر اور مریض فدیہ دے سکتے ہیں

حضرت اقدس نے مورخہ ۳۰ر اکتوبر ۱۹۰۷ء کو فرمایا

"جن بیماروں اور مسافروں کو امید نہیں کہ کبھی پھر روزہ رکھنے کا موقعہ مل سکے مثلاً ایک بہت بوڑھا ضعیف انسان یا ایک کمزور حاملہ عورت جو دیکھتی ہے کہ بعد وضع حمل یہ بسبب بچے کو دودھ پلانے کے (باقی صفحہ ۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انوار کا دریا ــــ قرآن

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر از چک ۱۸۴/۷-R)

ہمارا پیارا دین ــ اسلام، جو اللہ کے نزدیک اصل دین ہے جس کے سوا کوئی اور دین اللہ کے حضور قابلِ قبول نہیں۔

یہ دینِ حق نور ہی نور ہے قرآنِ کریم میں اس دین کو قائم کرنے والے ربّ ذوالجلال والاکرام نے جہاں اپنی ذاتِ پاک کو نور قرار دیا، اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور کے نام سے موسوم فرمایا، دینِ متین اسلام کو نور کا نام دیا، اسلام و قرآن پر ایمان لانے کو نور قرار دیا۔ اتباعِ اسلام کے نتیجہ میں مومنوں کو نور عطا ہونے کا وعدہ دیا گیا اور ہمیں اس، جہاں اور [illegible] ہر دو جہانوں میں اللہ تعالیٰ سے نور مانگنے کی دعا سکھلائی گئی وہاں واضح طور پر قرآنِ کریم کو بھی اللہ تعالیٰ نے نور قرار دیا اور یہ عظیم اعلان فرمایا کہ:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا

(النساء ع ۲۴)

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (نہایت) روشن نور اتارا ہے"

ہر سچے مومن و مسلمان کے دل کی یہی خواہش اور آرزو ہے کہ اس کی عملی زندگی کے ہر پہلو میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا نور جلوہ گر ہو جائے اور اس کے دل کی دنیا تاریک دنیا محبت الٰہی کے نور سے جگمگا اٹھے وہ اسلام کے نور کو دنیا میں پھیلانے والا ہو۔ اس کے ذریعہ نورِ ایمان نمایاں ہو۔

وہ وسیلہ بنے نورِ خداوندی اور نورِ اسلام کو دنیا کے مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں پھیلانے کا۔

اس حقیقی خواہش کی تکمیل کا ذریعہ صرف ایک ہی ہے کہ ہم قرآن کریم سے انتہائی محبت اور پیار کرنے والے بن جائیں۔ اور قرآنی انوار سے آگاہی حاصل کر کے دنیا کو نورِ قرآن سے بھر دیں۔ نورِ فرقاں سے ہی کفر و شرک، بت پرستی اور بدی و جہالت کے اندھیرے دور ہوں گے جیسا کہ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ ؎

"نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
حق کی توحید کا مرجھا ہی چلا تھا پودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اصفیٰ نکلا"

اس کائنات کی بنیادی حقیقت یہ ہے کہ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمینوں کا نور اللہ ہی ہے

مذکورہ بالا دو اشعار میں حضرت اقدس نے اس بنیادی حقیقت کی طرف اہلِ دنیا کی توجہ نہایت حسین و جمیل اور پر حکمت انداز میں دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ وہ ذات جو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے جو ہر خوبی و محبوبی کی جامع اور ہر کمزوری نقص اور عیب سے پاک ذات ہے اس نے دنیا سے ہر قسم کے گناہوں بے راہرویوں۔ بداخلاقیوں۔ غیر اللہ کی محبت اور خوف کے اندھیروں کو دور کرنے اور نیکی و تقویٰ، ہدایت و رشد اور حقیقی پاکیزگی اور تعلق باللہ اور روحانی و اخلاقی اقدار کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے انوار کا ایک دریا جاری فرمایا جس کا نام ہے قرآن مجید اور فرقان حمید۔ اگر انوار الٰہی کا یہ دریا جاری نہ ہوتا اگر یہ انتہائی صاف و شفاف چشمۂ انوار نہ بہتا تو دنیا ایک گندے مُتعفن کی طرح ہوتی پس اللہ تعالیٰ کے انوار کے اس دریا سے دنیا کے اندھیروں کو دور کرنا، اس چشمۂ اصفیٰ سے سارے جہان کے مردہ دلوں کی مردہ کھیتوں کو سیراب کرنا اور انہیں زندہ کر کے حی و قیوم خدا اور سید نا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالنے کے لئے ہم پر عظیم و اولین ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم دن رات ایک کر دیں قرآن کو پڑھنے پڑھانے اور سیکھنے سکھلانے کے لئے اس کا عمدہ ترین ذریعہ حضرت اقدس کی کتابوں کا بغور اور مسلسل مطالعہ بھی ہے کہ آپ کی ہر تحریر قرآن کی بے مثل تفسیر ہے بلا ناغہ ہر گھر میں پڑھا جانا اور اپنے گھروں میں روزانہ قرآن کا کم از کم ایک رکوع باترجمہ پڑھ کر سنانا یقیناً ہمارے قلب و روح میں نور پیدا کر دے گا اور ہم عالمگیر غلبۂ اسلام اور آفاق گیر انتشارِ انوارِ قرآنی کی ذمہ داری سے بہتر رنگ میں عہدہ برآ ہو سکیں گے۔ تفسیر صغیر حسن ظاہری و معنوی کا حسین ترین مرقع ہے اس کے بارہ میں ہفت روزہ "قندیل" لاہور مورخہ ۱۹ر جون ۱۹۶۶ء کا مندرجہ ذیل تبصرہ ملاحظہ فرمائیے۔

"انجمن حمایتِ اسلام لاہور اور تاج کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے قرآن کریم کی طباعت میں جو خوش ذوقی کا ثبوت دیا جاتا رہا ہے وہ قابلِ تحسین ہے تفسیرِ صغیر کی اشاعت سے اس روح آفریں سعی میں اضافہ ہوا ہے قرآنِ پاک کا یہ نسخہ اوّل سے آخر تک اعلیٰ ترین آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے۔ نسخ و نستعلیق دونوں خط فنِ کتابت کے عمدہ ترین نمونے پیش کر رہے ہیں۔ آفسٹ کی طباعت کے باعث طباعت نہایت صاف اور دیدہ زیب ہے۔ جلد عمدہ اور مضبوط... جاذبِ نظر ہے... ترجمہ اور حواشی کی زبان عام فہم ہے تاکہ ہر علمی استعداد کا آدمی اس سے مستفید ہو سکے ترجمہ اور تفسیر میں یہ التزام بھی ہے کہ جملہ تفاسیر متقدمین آخر تک پیشِ نظر رکھی گئی ہیں۔ ابتداء میں حروفِ تہجی کے اعتبار سے مضامین و مفاہیم کے تین معلومات آفرین انڈیکس بھی شامل کئے گئے جس سے قاری کو مختلف آیات تلاش کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید کو اس خوبصورتی سے طبع کرا کے شائع کرنا ایک بہت بڑی خدمتِ اسلام ہے"

(ہفت روزہ "قندیل" لاہور ۱۹ر جون ۱۹۶۶ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے گھر میں تفسیر صغیر رکھیں اور اس کی روزانہ تلاوت کے ذریعہ قرآن کریم کے حقیقی مطالب کے نور سے اپنے گھروں کو منور کریں۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی
اور تزکیہ نفس کرتی ہے

بقیہ صفحہ ۳

[illegible] معذور ہو جائے گی اور سال پھر اسی طرح گذر جائے گا۔ ایسے شخص کے واسطے جائز ہو سکتا ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں کیونکہ وہ روزہ رکھ ہی نہیں سکتے اور فدیہ دیں

فدیہ صرف شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں کہ صرف فدیہ دے کر روزے کے رکھنے سے معذور سمجھا جا سکے۔ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھولتا ہے۔ (فتاویٰ احمدیہ ص ۱۸۳)

سوال:۔ روزے رکھنے کے لئے جسے بطور فدیہ پیسے دیتے ہیں اسے پہلے سے کسی اور نے بھی فدیہ کے پیسے دے رکھے ہیں اصل حکم کیا ہے؟

جواب:۔ یہ خیال غلط ہے کہ کسی کو پیسے دے کر روزے رکھوائے جائیں۔ اصل حکم یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بوجہ معذوری روزے نہیں رکھ سکتا تو وہ ہر روزہ کے بدلہ کسی مسکین محتاج کو دو وقت کا کھانا کھلائے یا اس کھانے کی قیمت ادا کرے جس مستحق کو فدیہ دیا گیا ہے اس کے لئے یہ ضروری نہیں کہ اس کے بدلہ میں وہ اس کی طرف سے روزہ بھی رکھے اگر وہ نادار خود بیمار ہے۔ ضعیف العمر ہے یا نابالغ ہے تو وہ روزہ نہیں رکھے گا لیکن اس کے باوجود اپنی محتاجی کے پیشِ نظر فدیہ لینے کا مستحق ہوگا۔ البتہ جس مستحق کو فدیہ دیا گیا اگر وہ روزے رکھتا ہے تو یہ امر مزید ثواب کا موجب یقیناً ہے لیکن یہ شرط لازم نہیں کہ اس کے بغیر فدیہ ادا ہی نہ ہو۔

(باقی)

روزہ ڈھال ہے
حدیث نبوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ کے مغربی ساحل کی مجالس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع

مرتبہ۔ مکرم عبدالرب انور محمود خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاس اینجلس کیلی فورنیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ لاس اینجلس کیلی فورنیا کے زیر اہتمام امریکہ کے مغربی ساحل کی مجالس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴ر مئی بروز اتوار CULVER CITY AND TOR-UIM میں منعقد ہوا اس اجتماع میں تین مجالس کے ۶۲ خدام پانچ انصار ۱۳ اطفال اور ۱۵ بچوں نے شرکت کی۔ الحمدللہ۔

مجلس لاس اینجلس کی حاضری سو فیصد رہی۔ سان فرانسسکو جو تقریباً چار سو میل شمال میں واقعہ ہے اور ARIZONA اسٹیٹ سے ۳۰ خدام و انصار و لجنہ ممبرات اجتماع میں شریک ہوئے۔ مجلس لاس اینجلس کی تنظیم نے گذشتہ تین ماہ سے باقاعدگی سے کام کا آغاز کیا ہے اور یہ مجلس ہذا کی تیسری ماہانہ میٹنگ تھی۔ جس میں مجلس نے تمام مغربی ساحل کی جملہ مجالس کو مدعو کیا اور اس اجتماع کا جملہ انتظام کیا۔ لاس اینجلس دنیا کا پانچواں بڑا اور کیلی فورنیا اسٹیٹ کا سب سے بڑا شہر ہے اس شہر میں خدام کی رہائش گاہیں ایک بڑے وسیع حصہ میں پھیلی ہوئی ہیں اور تقریباً ۱۰۰ میل کے احاطہ میں خدام سکونت پذیر ہیں اس لحاظ سے تمام خدام کا ایک جگہ جمع ہونا نسبتاً مشکل امر ہے اسی طرح یہاں کے خدام کے اوقات کار و ایام کار مختلف ہیں اور تمام خدام کو ایک وقت اپنے کاموں سے چھٹی لینا ایک مزید مشکل امر ہے اس پس منظر کو مدنظر رکھتے ہوئے لاس اینجلس کے خدام کی سو فیصد حاضری محض خدا کا فضل اور مجلس کی ایک نہایت خوشکن کامیابی ہے الحمدللہ۔

مورخہ ۲۳ر مئی ہفتہ کی شام کو مجالس سان فرانسسکو۔ سین ہوزے پٹسن برگ وغیرہ کے خدام بذریعہ VAN لاس اینجلس میں گوہر لاج (جو کہ قائد مجلس لاس اینجلس کی قیام گاہ ہے) پر جمع ہو گئے۔ لاس اینجلس کے خدام اپنے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے قائد مجلس کی رہائش گاہ پر آ گئے۔ یہاں خاکسار کی جانب سے ایک وسیع عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سید میر محمود احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج مغربی ساحل امریکہ۔ کبیر الحق صاحب قائد مجالس ہائے امریکہ۔ سید ساجد احمد صاحب قائد ضلع مغربی ساحل کے علاوہ مسٹر ڈکٹر ملک صدر جماعت سان فرانسسکو نیز بعض انصار اور لجنہ کے مہمان شامل تھے۔ دوسرا اجتماعی مقام ڈاکٹر گلزار احمد صاحب کی قیام گاہ تھی جس میں ARIZONA اسٹیٹ کے ۵ خدام اور لجنہ ممبرات شامل تھے۔

اتوار ۹½ بجے جملہ خدام و انصار و لجنہ و اطفال مقام اجتماع (جو کہ CULVER CITY AUDITOR-UIM تھا) پر جمع ہو گئے۔ خدام کے اجتماع کے ساتھ ساتھ لجنہ لاس اینجلس نے بھی اپنا خصوصی اجلاس اسی AUDITORUIM کے گارڈن ہال میں منعقد کیا۔ اجتماع کے پہلے اجلاس کی صدارت کبیر الحق صاحب قائد مجالس ہائے امریکہ نے فرمائی۔ ملک منظر احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے اجتماع کا آغاز کیا۔ آپ نے سورۃ لقمان کے ایک رکوع کی تلاوت کی اور انگریزی ترجمہ سنایا۔ بعد ازاں چوہدری محمود احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی نظم

"نونہالان جماعت"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ نظم کے بعد قائد امریکہ نے عہد نامہ دہرایا۔ اس کے بعد خاکسار نے تمام حاضرین کا خیر مقدم کیا اور تمام خدام و انصار صاحبان کا گرمجوشی سے استقبال کیا تمام قائدین مجالس اسٹیج پر تشریف فرما تھے ان تمام کا اور مجلس لاس اینجلس کی مجلس عاملہ کا تعارف کرایا اجتماع کے پروگرام کی جھلکیاں پیش کیں اس مختصر تعارف کے بعد محترم سید میر محمود احمد صاحب نے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ اپنی افتتاحی تقریر میں آپ نے جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام پیدا ہونے والے عالمگیر انقلاب کی طرف توجہ دلائی اور خدام کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ آپ کی تقریر کے بعد تین اور تقاریر علی الترتیب کبیر الحق صاحب۔ سید ساجد احمد صاحب اور رحمت جمال صاحب کی ہوئیں۔ ایک امر کی وضاحت کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ کبیر الحق صاحب قائد امریکہ ہماری درخواست پر شکاگو شہر (جو کہ لاس اینجلس سے تقریباً ۲۰۰۰ میل دور ہے) سے تشریف لائے آپ نے اپنی تقریر میں خدام کو یہ نصیحت کی کہ حضرت اقدس نے سب سے بڑا ہتھیار دعا کا جماعت احمدیہ کو عطا فرمایا ہے ہم خدام کو دعا کو اپنا شعار بنانا چاہیئے آپ نے حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ قبولیت دعا کے بارہ طریقوں کی وضاحت فرمائی۔

سید ساجد احمد نے مغربی ساحل میں خدام الاحمدیہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ رحمت جمال صاحب پریذیڈنٹ جماعت لاس اینجلس نے

"موجودہ دور میں خدام کی ذمہ داریاں"

کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا پہلے اجلاس کی آخری تقریر ایک طفل ارشد محمود خان (جو کہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کے پوتے ہیں) نے "آنحضرت صلعم کا ذکر بائیبل میں" کے عنوان پر تقریر کی اس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ اور ۱۵ منٹ کا وقفہ دیا گیا دوسرے اجلاس کی صدارت محترم میر محمود احمد صاحب نے فرمائی اس جلسہ میں تقریری مقابلہ

"حضرت اقدس کے دعاوی اور صداقت کے دلائل"

منعقد ہوا۔ کبیر الحق صاحب۔ رحمت جمال صاحب اور خاکسار نے منصف کے فرائض سرانجام دیئے۔

اس مقابلے کے بعد دو تحریری امتحان "عام دینی معلومات" اور حضرت اقدس کی تصنیف "الوصیت" منعقد ہوئے ان امتحانات میں تمام حاضر خدام نے حصہ لیا کیونکہ یہ لازمی تھے۔

اس کے بعد اجتماع کا اہم پروگرام "علمی سوالات کے جوابات" پر ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ سوالات کے جواب دینے والوں میں سید میر محمود احمد صاحب۔ کبیر الحق صاحب اور خاکسار شامل تھے حاضرین نے اس پروگرام میں خصوصی دلچسپی لی اس کے بعد نماز ظہر و عصر اور کھانے کے لئے وقفہ ہوا۔

کھانے کا اہتمام ہماری مجلس کے ایک خادم عبدالمومن حمید نے کیا۔

اس وقفہ کے بعد والی بال۔ پیغام رسانی "FRISBY" اور "SIMON SAYS" کی کھیلیں ہوئیں

اجتماع کا آخری اجلاس رحمت جمال صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا اس میں تین تقاریر ہوئیں۔ خاکسار نے "جماعت احمدیہ کا مستقبل" کے عنوان پر حضرت اقدس کی تحریرات کی روشنی میں تقریر کی۔

مکرم ملک بشیر احمد صاحب نے "خدام کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب کیا آخری تقریر محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے فرمائی آپ نے انسان کی اعلیٰ خصوصیات اور انسان ہونا اور پھر فخر انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان سے حاضرین کو روشناس فرمایا آخر میں کبیر الحق صاحب اور سید ساجد احمد صاحب نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اجتماع کے انعقاد کو سراہا اور قائد مجلس اور صدر جماعت کو ایک کتاب بطور تحفہ پیش کی۔

خاکسار نے جملہ حاضرین۔ مقررین اور اجتماع کے انعقاد کے سلسلہ میں تعاون کرنے والے خدام کا شکریہ ادا کیا۔

نیز ان خدام کے اسمائے گرامی پڑھ کر سنائے جنہوں نے مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام بننے والی مساجد میں عطیات دیئے ہیں۔ جس کی کل رقم ۲۰۰۰ ڈالر ہو گئی۔ یہ رقم صرف مجلس لاس اینجلس کے خدام نے جمع کی اور قائد امریکہ کی خدمت میں اس رقم کا چیک پیش کیا گیا الحمدللہ

بعد دعا یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام

سرگودھا شہر میں ایک کامیاب تربیتی اجتماع

(مرسلہ: قیادت اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مورخہ ۲۹ر ہجرت مئی ۱۳۶۰ھش / ۱۹۸۱ء کو مجلس انصار اللہ سرگودھا شہر و ضلع کے زیر اہتمام ایک نہایت کامیاب تربیتی و تبلیغی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ جس میں ضلع سرگودھا کی جملہ مجالس کے زعماء و علاقائی نگران اور نظامت ضلع کے اراکین عاملہ شریک ہوئے۔ تمام عہدیداران اور ممبران مجالس انصار اللہ صبح ۹ بجے سے قبل سرگودھا شہر کی احمدیہ جامع مسجد میں جمع ہو چکے تھے۔ مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کی قیادت میں ایک مرکزی وفد جس میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر قائد اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے علاوہ چار نائب قائدین بھی تھے کے پہنچنے پر اس دن کا پہلا پروگرام شروع ہوا۔ جملہ ممبران نے اپنی اپنی مجالس کی کارکردگی سے مرکزی نمائندگان کو آگاہ کیا۔ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے تفصیلی ہدایات دیں اور خصوصاً اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ مجالس اپنے ماحول اور قرب و جوار میں تبلیغی وفود بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ چنانچہ اس کے متعلق تمام مجالس انصار اللہ کے نمائندگان اور عہدہ داران نے وعدہ کیا۔ یہ نشست ۹½ بجے سے دوپہر بارہ بجے تک رہی۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔

خطبہ جمعہ مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب قائد وقف جدید نے پڑھایا۔ خطبہ میں آپ نے قرآن مجید کی فضیلت اور اس کے علاوہ نظام وصیت میں تمام احمدیوں کو شامل ہونے کی طرف نہایت موثر رنگ میں توجہ دلائی۔

جمعہ کے فوراً بعد مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر کی صدارت میں ایک تربیتی و تبلیغی اجلاس شروع ہوا۔ اس میں درس قرآن مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ۔ درس حدیث مولوی لطیف احمد صاحب شاہد سابق مبلغ سیرالیون۔ درس کتب حضرت اقدس مکرم محمد صدیق صاحب نائب ناظم ضلع سرگودھا نے دیا۔ اس کے علاوہ تین مبلغین مولوی اللہ بخش صاحب صادق نے ہالینڈ میں تبلیغ اسلام مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری نے انڈونیشیا میں تبلیغ اور مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر نے کینیڈا میں اشاعت قرآن مجید پر روشنی ڈالتے ہوئے ایمان افروز واقعات سنائے یہ اجلاس تقریباً دو گھنٹے جاری رہا۔

شام کے چھ بجے سوال و جواب کی ایک دلچسپ مجلس کا آغاز مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر کی صدارت میں شروع ہوا۔ سب سے پہلے مہمانوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ جس کے بعد مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے احمدیہ جماعت کا مختصر تعارف کراتے ہوئے حاضرین کو سوالات کی دعوت دی۔ چنانچہ غیر از جماعت دوستوں نے کثرت کے ساتھ سوالات لکھ کر بھجوائے۔ ان سوالات کے جوابات مکرم صوفی صاحب موصوف مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر، مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا اور مکرم مولوی اللہ بخش صاحب صادق نے دیئے یہ سلسلہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ حاضری یکصد تھی جن میں نصف دوست غیر از جماعت تھے۔ یہ مجلس مغرب کی نماز کی اذان پر ختم ہوئی۔ بعض سوالات ابھی باقی تھے۔ جن کے متعلق مربی صاحب سرگودھا نے کہا کہ وہ ان کا بعد میں جواب سائلین کرام کو مہیا کریں گے۔

اس دن کے لمبے پروگرام کا آخری اور دلچسپ سلائیڈز کا پروگرام تقریباً آٹھ بجے شروع ہو کر ۹½ بجے شب تک جاری رہا۔ اس پروگرام کو مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے بتمام و کمال انجام تک پہنچایا اور نہایت خوش اسلوبی سے مختلف سلائیڈز پیش کرتے ہوئے ان پر بہت ہی عمدہ رنگ میں رواں تبصرہ پیش کیا۔ اور بتایا کہ احمدیہ جماعت کس طرح ساری دنیا میں ایک صدی سے دین حق کی اشاعت اور خدمت میں مصروف ہے اور اللہ تعالیٰ کس کس رنگ میں احمدی مبلغین کی مدد فرما رہا ہے اور ان کی کوششوں کو قبول کرتے ہوئے ان کی معجزانہ طور پر مدد فرماتا ہے۔ اس طرح ان غیر متحرک تصاویر کے ذریعہ یہ بھی بتایا کہ موجودہ امام ایدہ اللہ کی قیادت میں یہ روحانی جنگ اب فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور اسلام کے دنیا پر غالب آنے میں اب کوئی بھی شک و شبہ کی گنجائش نہیں لیکن اس کے لئے احمدیوں کو اب اتنی ہی زیادہ قربانیاں دینی چاہئیں۔ اس اجلاس میں کم و بیش حاضری ۱۰۰ رہی۔ مستورات کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی بکثرت شامل ہوئے۔

اس تمام پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے زعیم شہر مکرم قریشی محمود الحسن صاحب اور ان کے بعد ناظم ضلع چوہدری غلام رسول صاحب نے اپنے معاونین کے ساتھ پورے جوش اخلاص اور محنت سے کام کیا۔ امیر ضلع سرگودھا مکرم مرزا عبدالحق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا سید اویس احمد صاحب اور مقامی مربیان کا تعاون بھی شامل تھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب بزرگوں اور دوستوں کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔ آمین

مجلس مذاکرہ کا انعقاد

آج بعد نماز مغرب خدا کے فضل سے حلقہ ہذا کی مرکزی مسجد۔ رسول نگر وندالہ روڈ شاہدرہ میں مجلس مذاکرہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں غیر از جماعت احباب کو بطور خاص مدعو کیا گیا تھا۔ مکرم مرید احمد صاحب بھٹی، زعیم انصار اللہ حلقہ ہذا نے احمدیت کا مختصر مگر جامع تعارف کرایا۔ بعد میں غیر از جماعت احباب کے سوالات کے جوابات بھی آیات قرآنی اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں انہوں نے نہایت مؤثر انداز میں دیئے۔ ان کی مدد مکرم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ ضلع میانوالی نے کی۔ یہ سلسلہ رات نو بجے تک جاری رہا۔ مشروبات سے جملہ حاضرین کی تواضع کی گئی۔ اور یوں یہ مبارک مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(صدر جماعت احمدیہ حلقہ نیکڑی ایریا شاہدرہ لاہور)

گمشدگی رسید بک مجلس انصار اللہ

مجلس انصار اللہ عثمان والا نزد ربوہ کی اطلاع کے مطابق رسید بک نمبر ۷۹۴ کہیں گم ہو گئی ہے۔ اس رسید بک کی رسیدات نمبر ۷ تا ۱۰۰ غیر استعمال شدہ ہیں۔ کوئی صاحب اس رسید بک پر چندہ ادا نہ کریں۔ اگر کسی صاحب کو یہ رسید بک مل جائے تو دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں جمع کرا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اراکین مجالس انصار اللہ

رمضان المبارک کی برکتوں سے استفادہ فرماویں

تمام اراکین مجالس انصار اللہ ۔۔۔ خواہش ہے کہ رمضان المبارک کے دوران

(۱) دعاؤں پر زور دیں۔ تا اللہ تعالیٰ دنیا والوں کے دلوں کو حق قبول کرنے کے لئے کھول دے۔

۲۔ افطار پارٹیوں کو سوال و جواب کی علمی مجالس کے رنگ میں استعمال فرمائیں۔

۳۔ قرآن عظیم اور دیگر اسلامی لٹریچر کی اشاعت اپنے دوستوں میں فرمائیں۔

۴۔ خطوط کے ذریعہ سے اپنے دوستوں کو امام زمانہ کی تحریکات سے آگاہ کریں۔

(قائد اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے اطفال و ناصرات

گرمیوں کی تعطیلات کے پیش نظر مقابلۂ مضمون نویسی بعنوان "سیرت حضرت عثمان غنیؓ" کی آخری تاریخ ۱۵ر جون سے بڑھا کر ۱۵ر جولائی کر دی گئی ہے۔

مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے اسی رعایت سے فائدہ اٹھائیے اور اپنا مضمون جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کا مقرر فرمودہ ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے

جماعت احمدیہ کراچی کے مخلصین کی طرف سے نمایاں وعدے

-:(قسط نمبر ۱۴):-

۱- مکرم ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب انصاری	النور سوسائٹی کراچی	.. — ..	۱۵۲
۲- ؍؍ شیخ شریف احمد بانی صاحب	ناظم آباد شمالی ؍؍	.. — ..	۱۵۰۰
۳- ؍؍ خواجہ وجاہت احمد صاحب	لیاقت آباد ؍؍	.. — ..	۱۵۰۰
۴- ؍؍ مرزا شریف احمد صاحب زبیق	ہاؤسنگ سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۸۰۰۰
۵- ؍؍ آر- ڈی- احمد صاحب	ڈیفنس سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۵۰۰۰
۶- ؍؍ چوہدری کلیم اللہ خان صاحب	؍؍ ؍؍ ؍؍	.. — ..	۳۵
۷- ؍؍ عبدالباسط صاحب مہتہ	؍؍ ؍؍ ؍؍	.. — ..	۳۵
۸- ؍؍ عبدالرحیم مدہوش رحمانی	ہاٹن روڈ ؍؍	.. — ..	۲۵
۹- ؍؍ چوہدری مشتاق احمد صاحب	شیر شاہ ؍؍	.. — ..	۲۵
۱۰- ؍؍ ڈاکٹر انعام الحق صاحب	ناظم آباد شمالی ؍؍	.. — ..	۲۵۰۰
۱۱- ؍؍ ملک مبارک احمد صاحب	ناظم آباد وسطی ؍؍	.. — ..	۲۱۰۰
۱۲- ؍؍ عطاء اللہ ضیاء صاحب	ہاؤسنگ سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۸۰۰
۱۳- ؍؍ حبیب اللہ بٹ صاحب	ڈیفنس سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۸۰۰
۱۴- ؍؍ ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب	گلشن اقبال ؍؍	.. — ..	۱۷۰۰
۱۵- ؍؍ چوہدری محمد خالد صاحب	ڈیفنس سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۶۰۰
۱۶- ؍؍ ؍؍ محمد نعیم صاحب	؍؍ ؍؍ ؍؍	.. — ..	۱۵۰۰
۱۷- ؍؍ شیخ محمود احمد صاحب	گلشن اقبال ؍؍	.. — ..	۱۵۰۰
۱۸- ؍؍ بریگیڈیئر چوہدری عبدالوہاب صاحب	ریٹائرڈ ڈیفنس سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۵۰۰
۱۹- ؍؍ چوہدری نذیر احمد صاحب ساجد	ڈرگ روڈ ؍؍	.. — ..	۱۵۰۰
۲۰- ؍؍ ڈاکٹر احسان الحق صاحب	محمد علی سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۵۰۰
۲۱- ؍؍ بابو عنایت اللہ صاحب	ڈرگ روڈ ؍؍	.. — ..	۱۴۰۰
۲۲- ؍؍ بریگیڈیئر اعجاز احمد صاحب	ڈیفنس سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۳۰۰
۲۳- ؍؍ مقبول احمد صاحب	ٹھیکیدار ؍؍ ؍؍	.. — ..	۱۳۰۰
۲۴- ؍؍ کیپٹن نعمت اللہ صاحب صدیقی	منوڑہ ؍؍	.. — ..	۱۲۰۰
۲۵- ؍؍ نواب مولود احمد خان صاحب	ڈیفنس سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۲۰۰
۲۶- ؍؍ طاہر احمد صاحب ہاشمی	النور ؍؍	.. — ..	۱۱۵۰
۲۷- ؍؍ حفیظ احمد صاحب بٹ	گلشن اقبال ؍؍	.. — ..	۱۱۰۰
۲۸- ؍؍ چوہدری عبدالحمید صاحب	ڈیفنس سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۱۰۰
۲۹- ؍؍ کموڈور محمد سلیم صاحب	منوڑہ ؍؍	.. — ..	۱۱۰۰
۳۰- ؍؍ محمد شفیع صاحب بٹ	ناظم آباد شمالی ؍؍	.. — ..	۱۱۰۰
۳۱- ؍؍ ملک خالق داد خان صاحب	محمود آباد ؍؍	.. — ..	۱۱۰۰
۳۲- ؍؍ محمد رشید الدین صاحب	النور سوسائٹی ؍؍	.. — ..	۱۱۰۰
۳۳- ؍؍ صغیر احمد صاحب	چیمہ دستگیر ؍؍	.. — ..	۱۱۰۰
۳۴- ؍؍ قریشی مقبول احمد صاحب	ڈرگ روڈ ؍؍	.. — ..	۱۰۱۰
۳۵- ؍؍ چوہدری بشیر احمد صاحب	؍؍ ؍؍	.. — ..	۱۰۰۲
۳۶- ؍؍ کمانڈر بی ایل رحمٰن صاحب	گلشن اقبال ؍؍	.. — ..	۱۰۰۸
۳۷- ؍؍ محمود احمد صاحب کھوکھر	؍؍ ؍؍	.. — ..	۱۰۲۰
۳۸- ؍؍ چوہدری احمد مختار صاحب	النور ؍؍	.. — ..	۱۰۰۰
۳۹- ؍؍ سید محمود احمد صاحب	ناظم آباد شمالی ؍؍	.. — ..	۱۰۰۰
۴۰- ؍؍ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	رام سوامی ؍؍	.. — ..	۱۰۰۰
۴۱- ؍؍ چوہدری ذوالفقار علی صاحب	انجینئر منوڑہ ؍؍	.. — ..	۱۰۰۰
۴۲- ؍؍ ملک سعید رشید صاحب	گلشن اقبال ؍؍	.. — ..	۱۰۰۰
۴۳- مکرمہ ڈاکٹر نعیمہ صاحبہ	ناظم آباد شمالی	کراچی	.. — ..
۴۴- مکرم محمد داؤد صاحب	H.B.F.C دستگیر	؍؍	.. — .. ۱۰۰۰
۴۵- ؍؍ مرزا ظفر محمود صاحب	مارٹن روڈ	؍؍	.. — .. ۷۰۰
۴۶- ؍؍ شیخ ظفر احمد صاحب	ناظم آباد شمالی	؍؍	.. — .. ۷۰۰
۴۷- ؍؍ سلیمان احمد ظاہر صاحب	ڈیفنس سوسائٹی	؍؍	.. — .. ۷۰۰
۴۸- ؍؍ کمانڈر چوہدری محمد اسلم صاحب	منوڑہ	؍؍	.. — .. ۷۰۰
۴۹- ؍؍ نصر اللہ بٹ صاحب	النور	؍؍	.. — .. ۶۹۰

(باقی)

ٹینڈر نوٹس

محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے مقررہ فیس جمع کرا کر اپنا نام محکمہ سے برائے سال ۱۹۸۱ء تجدید کروا لیا ہے۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹینڈر شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء پر فی صد کی بنیاد پر مورخہ ۲۰/۷/۸۱ بوقت بارہ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے۔ ٹینڈر اسی روز بارہ بجے حاضر ٹھیکیداران فرم یا اُن کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

:شرائط:

۱- ٹینڈر فارم جو کہ زیر دستخطی کے دفتر سے ایک دن قبل دوران اوقات کار مقررہ قیمت نقد ادا کر کے وصول کئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر کھولنے کے روز کوئی فارم فروخت نہیں کیا جائے گا۔

۲- ٹینڈر بذریعہ تار یا مشروط ٹینڈر ناقابل قبول ہوں گے۔

۳- زر ضمانت سرگودھا کے کسی گورنمنٹ بنک سے ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں ٹینڈر کے ساتھ منسلک کرنا ہوگی۔

۴- افسر مجاز کو اختیار ہوگا کہ کوئی یا عام ٹینڈر بغیر وجہ بتائے کے نامنظور کر دے۔

۵- کام کے تخمینہ جات و دیگر کوائف زیر دستخطی کے دفتر سے کسی روز دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	ارنیسٹ منی	ٹائم لمٹ
۱-	ریمانڈلنگ راجباہ خدا بخش از ہیڈ تائیل (کام مئی)	-/۱۰۰،۱۴۱	-/۲۸۲۰	۳ ماہ
	آر ڈی ۷۵۰۰			
۲-	ریمانڈلنگ جلیانہ سب مائنر از ہیڈ تائیل (کام مئی)	-/۶۲،۰۰۰	-/۱۲۴۰	۲ ؍؍
	آر ڈی ۳۴۳۰			
۳-	تجدید طغیانی بند ہمراہ ویسٹرن فیڈر انسٹرجی تیر ۲۰۰۰ تا ۱۵۰۰۰	-/۲،۱۰،۰۰۰	-/۴۲۰۰	۳ ؍؍
۴-	ریمانڈلنگ راجباہ کالرہ از ہیڈ تائیل (کام مئی) آر ڈی ۲۴۲۰۰	-/۱،۱۹،۰۰۰	-/۲۳۸۰	۳ ؍؍

دستخط مہتمم شاہپور ڈویژن

درخواست ہائے دعا

(۱) میں عرصہ دراز سے مصائب اور مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان مشکلات و مصائب کے دور کرنے کے غیب سے سامان پیدا فرمائے آمین۔ (عطاء الٰہی کھنہ بلڈنگ چوک برف خانہ ریلوے روڈ لاہور)

(۲) خاکسار عرصہ دو ماہ سے کھانسی اور بخار میں مبتلا ہے مختلف ڈاکٹروں کے مختلف خیالات کے مطابق مختلف علاج ہو رہا ہے۔ اب محترم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب سول ہسپتال کا علاج ہے ان کا خیال ہے کہ نمونیہ بگڑ گیا ہے اور ایک چھپر اکام نہیں کر رہا۔ احباب خاکسار کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خلیل احمد محلہ دار الفضل سابق کارکن بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری تحریک

محض اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ۲۲ سال سے احباب جماعت کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ وہ اپنے بیمار اور نادار بھائیوں کے علاج کے لئے عطایا بھجواتے ہیں۔ اور محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال کو ان مجبور و بیمار لوگوں کی بالکل مفت طبی امداد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اب کچھ عرصہ سے ایسے عطایا کی رقوم بہت کم آرہی ہیں۔ اس کے برعکس ایسے مریضوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ ادویہ مہنگی ہوگئی ہیں۔ ٹی بی کے پچاس نادار مریض بالکل مفت علاج اس مد سے کروا رہے ہیں۔ اکثر نادار غریب جن کا کوئی پیچیدہ اپریشن ہوتا ہے۔ ان پر روزانہ دو دو صد روپے کی ادویہ خرچ ہوتی ہیں

کیا احباب تصور فرما سکتے ہیں کہ ان حالات میں جبکہ ان کی طرف سے رقوم کم آرہی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ان مجبور انسانوں کا مفت علاج کر سکے گا۔ کیا احباب جماعت یہ برداشت کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اس نہایت بابرکت کار خیر کی ان کو توفیق دی وہ بند ہو جائے نہیں ہرگز نہیں۔ تو پھر کیوں احباب اس کے لئے عطایا بھجوانے میں سستی دکھانے لگے ہیں۔ وما توفیقنا الا باللہ

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی دلی خواہش

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک کے سلسلہ میں فرمایا۔

"ہم دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ہمیں تو پتہ نہیں کتنے مال کی ضرورت ہے اور کتنے سامان کی ضرورت ہے۔ ہماری تو یہ خواہش ہے کہ ہماری زندگیوں میں اسلام غالب آئے۔ ہم اپنی آنکھوں سے بنی نوع انسان کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے دیکھ لیں۔"

اس پاک مقصد کے حصول کے لئے ہمیں بڑی جدوجہد کرنا ہے۔ جو ہم سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتی ہے۔ آپ اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کر کے اس کار خیر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضرورت چوکیدار

سرائے خدمت (گیسٹ ہاؤس) خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے لئے ایک مخلص محنتی چوکیدار کی ضرورت ہے جو ۲۴ گھنٹے موجود رہ سکتا ہو اور کھانا پکانا بھی جانتا ہو تو اسے ترجیح دی جائے گی۔

درخواست قائد صاحب ضلع کی سفارش کے ساتھ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں ۱۰ جولائی تک آنی چاہیئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

سابق امیر ضلع گوجرانوالہ محترم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ انتقال کر گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ ۲۷ جون ۱۹۸۱ء صبح ۴ بجے گوجرانوالہ شہر میں بعمر قریباً ۸۵ سال خدا کو پیارے ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم میر صاحب ۱۹۲۲ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور ایک لمبے عرصہ تک مؤثر رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق پائی۔ قریباً ۳۵ سال تک امیر جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ رہے۔ ایک نہایت قابل وکیل ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی مخلص فدائی خادم سلسلہ بھی تھے۔

جب آپ نے گوجرانوالہ کی بجائے لاہور میں پریکٹس شروع کی تو پھر بھی حضرت امام جماعت نے ارشاد فرمایا کہ آپ بطور امیر ضلع گوجرانوالہ کام کرتے رہیں۔ مقامی جماعت کے افراد کے دلوں میں آپ کے لئے گہری محبت پائی جاتی ہے۔ غیر از جماعت لوگوں میں بھی آپ کی بہت عزت تھی۔ گو گوجرانوالہ بار میں تنہا وکیل ہونے اور امیر جماعت احمدیہ ہونے کے باوجود آپ بار کے صدر بھی رہے۔ آپ کی قابلیت اور سلسلہ کے لئے فدائیت کے واقعات اکثر دوست سناتے رہتے ہیں۔ پیرانہ سالی اور بارہ تیرہ سال سے مفلوج ہونے کے باوجود آپ باقاعدہ تہجد گزار اور اخبارات و کتب کا مطالعہ کرنے والے تھے۔ خوش اخلاق، خوش گفتار، ملنسار اور طبیعت کے خاکسار تھے۔ اولاد کی طرف تربیت کی نگاہ کا اثر ہے کہ آپ کے دو صاحبزادے مکرم میر محمد اکبر صاحب اور مکرم میر محمد اسلم صاحب عرصہ سے جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبران چلے آتے ہیں۔ اسی طرح آپ کی اہلیہ صادقہ بیگم عرصہ سے شہر و ضلع گوجرانوالہ کی صدر لجنہ ہیں۔

۲۷ جون کو غسل و تکفین وغیرہ کے بعد گوجرانوالہ کے دوستوں نے تین بجے دن نماز جنازہ ادا کی۔ نماز جنازہ مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ قادیان نے پڑھائی۔ پھر آپ کے صاحبزادے اور دوسرے عزیز جنازہ لے کر مغرب کے وقت ربوہ پہنچے۔ محترم امیر صاحب مقامی کی اجازت سے محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے بعد نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے دعا کرائی۔

جنازہ میں شرکت کے لئے گوجرانوالہ سے مکرم امیر صاحب شہر و ضلع، قائد صاحب ضلع، سیکرٹری امور عامہ اور خاکسار مربی ضلع کے علاوہ سرگودھا سے محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی اور لاہور سے محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب تشریف لائے۔

جملہ احباب سے درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں بلند درجات سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ نیز محترم میر صاحب کے نقوش قدم پر سلسلہ کے لئے فدائیت و خدمت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ
گوجرانوالہ

نظام کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لئے
KIDNEY STONE COURSE
درد گردہ کے فوری آرام کے لئے COLIC CURE TABS.
درد گردہ سے مستقل شفاء کے لئے COLIC CURE CAPS.
پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کے لئے CALCULI DROPS.
دو ہفتہ کا کورس قیمت ۱۰ روپے
۴۰ روزہ مکمل کورس قیمت -/۱۵۰ روپے ڈاک خرچ -/۵ روپے
کیور ویل میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، سیدا آفس لاہور فون نمبر ۶۰۶۶/۶۰۴
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴